السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں فلمیں دیکھتا ہوں اوران میں شرکیہ مناظر ہوتے ہیں جیسے بتوں کو پوجنا وغیرہ، توکیا یہ شرک ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی آپ کوہدایت دے ،صراط مستقیم پر چلائے ،اور عفت و عصمت کا مجسمہ بنائے ،فلم کوئی بھی اسے دیکھنا حرام اورناجائز ہے ،کیونکہ فلموں غیر محرم عورتیں برہنہ یانیم برہنہ حالت میں سکرین پر موجود ہوتی ہیں ،اور اسلام نے ہمیں اپنی نگاہ کوجھکانے اورکسی غیر محرم عورت کی طرف نہ دیکھنے کا حکم دیا ہے۔

اسلام اوراسلامی نظام حیات ‘ایک پاک وصاف معاشرے کی تعمیر اورانسانی اخلاق وعادات کی تہذیب کرتا ہے۔ اسلام نے جہالت کے رسم ورواج اوراخلاق وعادات کوجو ہر قسم کے فتنہ وفساد سے لبریز تھے ‘یکسر بدل کر ایک مہذب معاشرے اور تہذیب کی داغ بیل ڈالی ‘جس سے عام انسان کی زندگی میں امن ‘چین اور سکون ہی سکون درآیا۔ اسلام اپنے ماننے والوں کی تہذیب اورپُرامن معاشرے کے قیام کےلئے جوپہلی تدبیر اختیار کرتا ہے ‘ وہ ہے: انسانی جذبات کوہر قسم کے ہیجان سے بچانا ‘وہ مرداور عورت کے اندرپائے جانے والے فطری میلانات کواپنی جگہ باقی رکھتے ہوئے انہیں فطری انداز کے مطابق محفوظ اور تعمیری انداز دیتا ہے۔

آپ اپنی اصلاح کریں اور فلمیں دیکھنے جیسے ایک حرام سے بچ گئے تواگلا سوال پیدا ہی نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم